روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 13 مئی 2008ء 7 جمادی الاول 1429 ہجری 13 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 107

مغربی افریقہ کے بابرکت سفر اور دورے کی روداد' خلافت کے ساتھ پیار، محبت اور اخلاص و وفا کے نظارے

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود اور خلافت کی محبت سے احمدیوں کو سرتا پا بھر دیا ہے

تمام مربیان خاص طور پر افریقہ کے مربیان اللہ تعالیٰ سے تعلق اور اپنے اخلاق کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے میں مزید ترقی حاصل کرنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 مئی 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 مئی 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے مغربی افریقہ کے تین ممالک غانا، بینن اور نائیجیریا کے اپنے حالیہ دورے اور سفر کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ جوبلی کے حوالے سے یہ میرا پہلا دورہ تھا۔ افریقہ کے یہ لوگ جن کی قومیتیں' رنگ اور رسم و رواج مختلف ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر حضرت مسیح موعود کے خلیفہ سے ایسے ٹوٹ کے محبت کرتے ہیں کہ انسان جذبات سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ اس سچے وعدوں والے خدا نے حضرت مسیح موعود سے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا' تیرا ذکر بلند کروں گا اور تیری محبت دلوں میں ڈال دوں گا۔ فرمایا کہ ہر روز ایک نئی شان سے ہم اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کو پورا ہوتا دیکھتے ہیں اور ایک دنیا گواہ ہے کہ افریقہ کے اس دورے میں خاص شان کے ساتھ ہم نے اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کو پورا ہوتے دیکھا۔ پس یہ ہے ہمارا خدا جس نے حضرت مسیح موعود کی محبت کی وجہ سے خلافت کی محبت سے بھی احمدیوں کو سرتا پا بھر دیا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ افریقہ کے احمدی اس کی روشن مثال بنتے چلے جا رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ محبتیں آگے محبتوں کی جاگیں لگاتی چلی جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مامورین کا ساتھ دینے والے ہمیشہ کمزور اور ضعیف لوگ ہی ہوا کرتے ہیں۔ بڑے بڑے لوگ اس سعادت سے محروم ہی رہ جاتے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ صدہا لوگ ایسے بھی ہماری جماعت میں داخل ہیں جن کے بدن پر مشکل سے لباس بھی ہوتا ہے مگر ان کے لاانتہا اخلاص اور ارادت سے' محبت اور وفا سے طبیعت میں ایک حیرانی اور تعجب پیدا ہوتا ہے جو ان سے وقتاً فوقتاً صادر ہوتی رہتی ہے یا جن کے آثار ان کے چہروں سے عیاں ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق ایسے محبت کرنے والے احباب عطا فرمائے ہیں۔

حضور انور نے مختصر طور پر اپنے دورہ مغربی افریقہ کی روداد بیان فرمائی۔ غانا ائیرپورٹ پر پہنچنے پر احباب جماعت کی طرف سے اپنے پُرتپاک اور والہانہ استقبال کا کچھ حال بیان کیا۔ پھر آپ نے باغ احمد غانا جلسہ گاہ کے انتظامات اور وہاں احباب جماعت کی رہائش اور پہلی دفعہ مرکزی طور پر وہاں پر جاری کردہ لنگر کے بارے میں بتایا اور فرمایا کہ جلسہ غانا میں کل حاضری ایک لاکھ سے اوپر تھی۔ حضور انور نے غانا کے اردگرد کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے افریقنوں کے خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص و وفا اور محبت سے پُر جذبات کے اظہار کے بعض واقعات بیان فرمائے۔ حضور انور نے بورکینا فاسو سے جلسہ پر آنے والے سائیکل سواروں کے وفد اور آئیوری کوسٹ سے آنے والے اس وفد کا واقعہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا جنہوں نے جلسہ سے چھ ماہ قبل ایک فصل کاشت کر کے سو سے زائد افراد کے سفر کے اخراجات کا انتظام کیا۔ حضور انور نے غانین مرد و خواتین کے اخلاص و وفا کا بھی تذکرہ فرمایا اور جلسہ کے موقع پر ان کی طرف سے بہترین انتظامات کو سراہا۔

حضور انور نے فرمایا کہ غانا سے ہم نائیجیریا میں ایک رات کے قیام کے بعد بینن چلے گئے جہاں پر پورتو نووو میں نوتعمیر شدہ ایک بڑی بیت الذکر کا افتتاح کیا اور اسی طرح وہاں کا اتفاق سے جلسہ بھی ہو رہا تھا اس میں بھی کسی قدر شمولیت کی۔ وہاں تقریباً 22 ہزار کی حاضری تھی۔ حضور انور نے بینن سے نائیجیریا واپسی کے دوران پیش آنے والے حالات و واقعات تفصیل کے ساتھ بیان فرمائے۔ فرمایا کہ نائیجیریا میں بھی ہمسایہ ممالک کے وفود آئے ہوئے تھے۔ نائیجیریا میں بھی غانا اور بینن کی طرح سرکاری افسران اور غیر از جماعت لوگوں سے ملاقاتیں ہوئیں۔ بہرحال ہم نے ہر قدم پر ہر جگہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی تائید و نصرت کی بارش ہوتی ہوئی دیکھی۔ اللہ تعالیٰ تمام سعید روحوں کو جلد از جلد دین حق کے جھنڈے تلے جمع ہونے کے نظارے ہمیں دکھائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں وہاں کے مربیان بلکہ تمام دنیا کے مربیان سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ آپ لوگ بھی اللہ تعالیٰ سے تعلق اور اپنے اخلاق کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے میں مزید ترقی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ پہلے سے بڑھ کر مقامی لوگوں سے پیار اور محبت کا تعلق رکھیں خاص طور پر افریقہ میں رہنے والے۔ ابتدائی مربیان نے افریقہ میں بڑی بڑی قربانیاں کیں، اپنی نیکی، تقویٰ اور ہمدردی انسانیت کے بڑے اعلیٰ نمونے دکھائے ہیں ان معیاروں کو کم از کم حاصل کرنے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ پس بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اخلاص و وفا اور دعاؤں میں ہمیں پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کے آگے جھکنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ترقیات کی نئی سے نئی منزلیں ہمیں دکھائے۔ آمین

یار غار

ہجرت کے وقت جب آنحضرت ﷺ اور حضرت ابوبکر رات کے وقت غار ثور تک پہنچے تو حضرت ابوبکرؓ پہلے اندر گئے تا کہ صفائی کر دیں پھر آپ نے اپنے کپڑے پھاڑ کر تمام سوراخ بند کئے تا کہ سانپ اور بچھو نہ آ سکیں بعد میں رسول اللہؐ کے پوچھنے پر سارا واقعہ بتایا جس پر آپؐ نے دعا کی کہ اے اللہ ابوبکر کو قیامت کے دن میرے ساتھ رکھنا تو اللہ تعالیٰ نے وحی کی کہ میں نے دعا قبول کر لی ہے۔

(حلیۃ الاولیاء۔ ابو نعیم اصفہانی جلد1 ص33۔ دارالکتاب العربی بیروت۔ طبع چہارم۔ 1405ھ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

گاڑی برائے فروخت

صدر انجمن احمدیہ کی مرسڈیز بینز (ویگن) ماڈل 2003ء رنگ سلور بہترین حالت میں دستیاب ہے۔

رجسٹریشن لاہور

برائے رابطہ: 0333-6713023

(ناظر امور عامہ)

خطبہ جمعہ

آنحضرت ﷺ مجسم رحم تھے اور آپؐ کا ہر عمل اور نصیحت اس لئے تھا کہ دنیا خدا تعالیٰ کی رحمت سے حصہ لینے والی بنے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کروڑوں اربوں دفعہ درود بھیجیں اور بھیجتے چلے جائیں

یہ اللہ تعالیٰ کی رفیق ذات ہے جو اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے ان کو ہر نقصان سے بچاتے ہوئے ان کے فائدے کے راستے دکھاتی ہے

اللہ تعالیٰ کی صفت رفیق کے تعلق میں قرآن مجید اور احادیث نبویہ کے حوالے سے پُرمعارف نصائح

سنگو (ضلع پشاور) میں مکرم ڈاکٹر محمد سرور خان صاحب کی قربانی کا تذکرہ اور مرحوم کی نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 28/مارچ 2008ء بمطابق 28/امان 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت رفیق ہے۔ حلیم اور رفیق کے ایک معنی مشترک بھی ہیں یعنی نرمی کرنے والا اور مہربانی کرنے والا۔ رفیق کے ایک معنی ساتھی کے بھی ہیں۔ اس کے علاوہ اہل لغت نے اس کے اور بھی کئی معنے لئے ہیں۔ ایک معنی اس کے ہیں کہ نقصان نہ پہنچانے والا۔ نہ صرف نقصان نہ پہنچانے والا بلکہ نفع اور فائدہ پہنچانے والا، ہمدردی کرنے والا، رحم کرنے والا، اپنا کام ہر سقم سے پاک اور اعلیٰ کرنے والا اور ساتھیوں کے ساتھ اعلیٰ سلوک کرنے والا اور وہ جس سے مدد لی جائے۔

اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا ادراک بھی ہمیں حضرت مسیح موعود نے دیا۔ 9 ستمبر 1903ء کو آپ نے فرمایا کہ مجھے الہام ہوا کہ (۔) یعنی تمہارے لئے سلامتی ہے، خوش رہو پھر کیونکہ بیماری وبائی کا بھی خیال تھا (اُن دنوں میں طاعون کی وبائی بیماری پھیلی ہوئی تھی) تو اس کا علاج خدا تعالیٰ نے یہ بتلایا کہ اس کے ناموں کا وِرد کیا جائے۔ یَاحَفِیْظُ ، یَاعَزِیْزُ، یَا رَفِیْقُ یہ تین نام بتائے گئے۔ آپ نے فرمایا کہ ''رفیق خدا کا نیا نام ہے جو کہ اس سے پیشتر اسمائے باری تعالیٰ میں کبھی نہیں آیا۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کی رفیق ذات ہے جو اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے، اُن کو ہر نقصان سے بچاتے ہوئے، ان کے فائدے کے راستے دکھاتی ہے اور اس کے کام جو ہیں وہ ہر سقم سے پاک ہیں۔ وہ اپنے بندوں کے لئے ایک بہترین ساتھی ہے جو ہر لحہ ان کی مدد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے بندوں کی مدد کرتا ہے؟ حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ

''بخاری میں حدیث ہے کہ مومن بذریعہ نوافل کے اللہ تعالیٰ کا یہاں تک قرب حاصل کرتا ہے کہ وہ اس کی آنکھ ہو جاتا ہے جس سے وہ دیکھتا ہے اور کان ہو جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے اور ہاتھ ہو جاتا ہے جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہے جس سے وہ چلتا ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے اور ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) کہ جو شخص میرے ولی کی عداوت کرتا ہے وہ جنگ کے لئے تیار ہو جاوے۔ اس قدر غیرت خدا تعالیٰ کو اپنے بندے کے لئے ہوتی ہے۔ پھر دوسری جگہ فرماتا ہے کہ مجھے کسی شے میں اس قدر تردّد نہیں ہوتا جس قدر کہ مومن کی جان لینے میں ہوتا ہے اور اسی لئے وہ کئی دفعہ بیمار ہوتا ہے اور پھر اچھا ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی جان لینا چاہتا ہے مگر اسے مہلت دے دیتا ہے کہ اور کچھ عرصہ دنیا میں رہ لیوے۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 99۔ جدید ایڈیشن)

پس ایک تو عام لوگ ہیں وہ جیسے بھی ہوں اللہ تعالیٰ کی صفت رفیق کے تحت اس کی نرمی اور مہربانیوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لیکن ایک اللہ تعالیٰ کے وہ خالص بندے ہیں جو خالص ہو کر اس کی عبادت کرنے والے اور اس کو رفیقِ اعلیٰ سمجھنے والے ہیں جس کا سب سے اعلیٰ نمونہ دنیا میں ہم نے آنحضرت ﷺ کی ذات میں دیکھا ہے جنہوں نے اس رفیق اعلیٰ کی صفت کے جتنے بھی معنی بنتے ہیں ان کا فیض پایا ہے۔ لیکن پھر بھی اس رفیق اعلیٰ کے پاس جانے کی تڑپ تھی۔ تبھی وصال کے وقت یہ الفاظ بار بار آپؐ کے مبارک منہ سے نکلتے تھے کہ فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ۔ اور یہ اُسوہ ہے جو آپؐ نے قائم فرمایا تا کہ ہم بھی دنیا پر نظر رکھنے کی بجائے رفیقِ اعلیٰ پر نظر رکھنے والے ہوں اور پھر دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی اس صفت کے تحت کیسا اعلیٰ رفیق اور ساتھی بنتا ہے اور مشکلات سے نکالتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اپنی اس صفت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے الہاماً فرمایا تھا۔ لیکن اس کے لئے جیسا کہ مَیں نے کہا ہمیں اُس رفیق کی توجہ حاصل کرنے کے لئے، اس کو جذب کرنے کے لئے، اس کی صفت کو اپنانا ہوگا۔

آج جبکہ .... مخالف طاقتیں پھر سے سرگرم ہونے کی کوشش کر رہی ہیں، ایک ہی رفیق ہے جس کے ساتھ رہ کر ہم اپنی بچت کے سامان کر سکتے ہیں اور ان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ .... اور آنحضرت ﷺ .... کی تعلیم کے حوالے سے حملے ہو رہے ہیں اور آج کے دن تو خاص طور پر دشمن .... کا بڑا گھٹیا اور ذلیل ارادہ ہے بلکہ یہ اس کا ارادہ تھا۔ تو آج 28/مارچ کو ہالینڈ کا جو ایم پی وِلڈر (Wilder) ہے اس نے یہ اعلان کیا تھا کہ مَیں ایک فلم قرآن اور اسلام کے بارے میں جاری کروں گا لیکن اُس نے یہ فلم کل 27/مارچ کو ہی جاری کر دی ہے اور ایک چھوٹے ٹی وی چینل نے اس کا کچھ حصہ دیا بھی ہے، پھر انٹرنیٹ پر بھی اس نے دے دی ہے۔ جو بڑے ٹی وی چینل تھے انہوں نے تو اس کو لینے سے انکار کر دیا ہے۔ خدا کرے کہ ان لوگوں کو عقل آئی رہے اور وہ انکار ہی کرتے رہیں لیکن جیسا کہ میں نے کہا کہ اس نے انٹرنیٹ پر اس کو جاری کیا ہے۔

جیسا کہ مَیں نے پچھلے خطبات میں بتایا تھا کہ اس نے کسی کے پوچھنے پر یہ اعتراض کیا تھا کہ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سورۃ محمدؐ کی آیت 5 کہ (۔)(محمد: 5) پس جب تم ان لوگوں سے بھڑ جاؤ جنہوں نے کفر کیا تو گردنوں پر وار کرو یہاں تک کہ جب تم ان کا بکثرت خون بہا لو تو مضبوطی سے بندھن کسو۔

یہ اعتراض کوئی نیا اعتراض نہیں ہے۔ بہت پرانا اعتراض ہے، مَیں نے پہلے بھی یہ ذکر کیا تھا کہ جنگوں میں یہ لوگ کیا کچھ نہیں کرتے لیکن شرارت ہے اس لئے کہ اس آیت کا جو اگلا حصہ ہے وہ بیان نہیں کرتا کہ جب جنگ ختم ہو جائے تو احسان کرتے ہوئے یا فدیہ لے کر جن کو قیدی بنایا ہے ان کو چھوڑ دو۔ اصل میں تو یہ حکم اس لئے ہے کہ (۔) اس قدر نرمی اور دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے کا حکم دیتا ہے کہ تعلیم کا یہ حصہ بتانا بھی ضروری تھا اور یہی کامل تعلیم کا کمال ہے کہ حالات کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ نہ تو اتنی سختی سے بدلے کا حکم ہے کہ ہر بات کا بدلہ دیا جائے اور انسانوں سے جانوروں جیسا سلوک کیا جائے۔ نہ ہی اتنی نرمی کا حکم ہے کہ اگر ایک گال پر کوئی طمانچہ مارے تو دوسرا بھی آگے کر دو۔ جس پر عمل کرنا ناممکن ہے۔ اور اس تعلیم کو ماننے والے سب سے زیادہ بدلے لیتے ہیں۔ یہ ولڈر (Wilder) جو اس تعلیم کا پیروکار ہے، اس کو اپنے گریبان میں بھی کچھ جھانکنا چاہئے کہ وہ کس حد تک اپنی تعلیم پر عمل کر رہا ہے۔

بہرحال اس وقت مَیں قرآن کریم کی اس تعلیم کا ذکر کروں گا اور وہ چند آیات سامنے رکھوں گا جس سے .... کے رِفق، حِلم اور عفو کی تعلیم کا اظہار ہوتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے ایک اہم امر کی طرف توجہ دلانی چاہتا ہوں۔ وہ یہ کہ احمدی عموماً درود شریف پڑھنے کی طرف توجہ دیتے ہیں۔ کئی خط مجھے آتے ہیں جن میں اس کے فیض کا بھی ذکر ہوتا ہے کہ درود شریف پڑھا اور یہ یہ فیض ہم نے پایا۔ خلافت جوبلی کی دعاؤں میں بھی حضرت مسیح موعود کی الہامی دعا تسبیح، تحمید اور درود جس میں ہے، وہ بھی شامل ہے یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ (۔) اسی طرح مکمل درود شریف جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں وہ بھی دعاؤں میں شامل ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (۔) اور ایک خاص تعداد میں جوبلی کی دعاؤں میں اس کو بھی پڑھنے کے لئے کہا ہوا ہے اور یہ تعداد صرف عادت ڈالنے کے لئے ہے۔ بہرحال احمدی جیسا کہ مَیں نے کہا درود پڑھتے ہیں اور اس طرف توجہ ہے اور احمدی کو یہ توجہ اس لئے ہے کہ اس زمانے میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے احکامات کی طرف ہمیں حضرت مسیح موعود نے توجہ دلائی اور اس میں خاص طور پر درود شریف کی اہمیت کا بھی ہمیں بتایا ہے جیسا کہ آپ نے مختلف جگہوں پر جماعت کو اس کی تلقین کی۔

ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ: ''درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے، بکثرت پڑھو۔ مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ ﷺ کے حسن و احسان کو مدنظر رکھ کر اور آپؐ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپؐ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔ قبولیت دعا کے تین ہی ذریعے ہیں، اوّل (۔) (آل عمران: 32)''۔ (یعنی اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری یعنی رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرو۔) ''دوم (۔) (الاحزاب: 57)'' (کہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم اس نبی پر درود اور سلام بھیجتے رہا کرو)۔ اور ''سوم مَوھبتِ الٰھی۔'' (اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے۔ اس کے ذریعے سے بخشش ہے۔ دعائیں قبول ہوتی ہیں)۔

(رسالہ ریویو، اردو۔ جلد 3 نمبر 1 صفحہ 14-15)

پس جب تک درود پر توجہ رہے گی تو اس برکت سے جماعت کی ترقی اور خلافت سے تعلق اور اس کی حفاظت کا انتظام رہے گا۔ لیکن اس وقت جو مَیں نے کہا ہے اور خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ اس وقت خاص طور پر اس حوالے سے درود پڑھیں کہ آج دشمن، قرآن اور آنحضرت ﷺ کے نام پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کی یہ کوشش سوائے اس کے بدانجام کے اس کو کوئی بھی نتیجہ نہیں دلا سکتی۔ لیکن اس کی اس مذموم کوشش کے نتیجہ میں ہم احمدی یہ عہد کریں کہ آنحضرت ﷺ پر کروڑوں اور اربوں دفعہ درود بھیجیں۔ جماعت جب من حیث الجماعت دُرود بھیجتی ہے یا ایک وقت میں بھیجے گی تو اس کی تعداد کروڑوں تک پہنچ جائے گی اور نہ صرف آج بلکہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اسی توجہ سے ہم آپؐ پر دُرود بھیجتے چلے جائیں گے تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنے اور اس دُرود کو قبول فرمائے جس کے پڑھنے کا خود اس نے حکم دیا ہے اور ....اور آنحضرت ﷺ کے چہرے کی روشنی اور چمک دمک پہلے سے بڑھ کر دنیا پر ظاہر ہو۔

پس آج جب دشمن اپنی دریدہ دہنی اور بدارادوں میں تمام حدیں پھلانگ رہا ہے تو ہم بھی حضرت مسیح موعود کے اس اسوہ پر عمل کرتے ہوئے کہ ؎

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اس سے مدد مانگیں کہ وہ ہمیں اس درود کا حق ادا کرنے کی توفیق دیتے ہوئے آپ ﷺ کے نام کو، قرآن کریم کی تعلیم کو روشن تر کر کے دنیا کے سامنے پیش کرنے کی توفیق دے۔ اپنے آپ کو ہم اس رفیق اعلیٰ میں جذب کرنے والے بن جائیں جو اپنے ساتھیوں کو نہ صرف نقصان سے بچاتا ہے بلکہ ترقیات سے نوازتا ہے۔ پس کیونکہ یہ زمانہ اور آئندہ آنے والا تا قیامت کا زمانہ آنحضرت ﷺ کا زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ہم یہ دعا کریں کہ اے اللہ! آخری فتح تو یقیناً حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ہے لیکن ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے اسے ہمارے زمانے میں لے آ۔

ہالینڈ کی جماعت کو اس شخص ’ولڈر (Wilder) ایم پی‘ پر یہ بات واضح کر دینی چاہئے کہ بے شک ہم قانون اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے اور نہ ہی کبھی ہم قانون اپنے ہاتھ میں لے کر تم سے بدلہ لیں گے۔ لیکن ہم اُس خدا کو ماننے والے ہیں جو حد سے بڑھے ہوؤں کو پکڑتا ہے۔ اگر اپنی مذموم حرکتوں سے باز نہ آئے تو اس کی پکڑ کے نیچے آ سکتے ہو۔ پس خدا کا خوف کرتے ہوئے اپنی حالت کو بدلو۔ بے شک ہم تو خدا کے ماننے والے ہیں، اس خدا کے ماننے والے ہیں جو رفیق ہے اور اس صفت کے تحت وہ مہربانی کرنے والا بھی ہے، ہمدردی کرنے والا بھی ہے، رحم کرنے والا بھی ہے، نقصان سے بچانے والا بھی ہے اور امن سے رکھنے والا بھی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی صفات میں رنگین ہونے کی کوشش کرتے ہوئے ہم تمہاری ہمدردی اور تمہیں بچانے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ اپنی حالت بدلو۔ یہ ایک آخری کوشش ہے۔ اس کے بعد اَعْرِضْ عَنِ الْجَاھِلِیْن کے حکم کے تحت ہم معاملہ خدا پر چھوڑتے ہیں اور وہ اپنے نبی ﷺ کے دین کی عزت و توقیر قائم کرنا جانتا ہے اور خوب جانتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''اس انسان کامل ہمارے نبی ﷺ کو بہت بری طرح تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں، بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں۔ مگر اس خُلق مجسّم ذات نے اس کے مقابلے میں کیا کیا۔ ان کے لئے دعا کی اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کر لیا تھا کہ جاہلوں سے اعراض کرے گا تو تیری عزت اور جان کو ہم صحیح و سلامت رکھیں گے اور یہ بازاری آدمی اس پر حملہ نہ کر سکیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضور ﷺ کے مخالف آپؐ کی عزت پر حرف نہ لا سکے اور خود ہی ذلیل و خوار ہو کر آپؐ کے قدموں پر گرے یا سامنے تباہ ہوئے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد دوم صفحہ 592۔ زیر سورۃ الاعراف آیت 200)

آج بھی محمد رسول اللہ ﷺ کا خدا زندہ خدا ہے۔ اپنی مذموم کوششوں میں دشمن کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ انشاء اللہ۔ بلکہ ذلیل و خوار ہوگا۔ لیکن ہمارے سپرد جو کام ہے وہ کرتے چلے جانا ہمارا فرض ہے۔ دنیا کو امن دینے کے لئے (۔) کا پیغام پہنچانے کے لئے، دنیاوی ہمدردی کے لئے نرمی سے اپنا پیغام پہنچاتے چلے جانا ہے اور نرمی کا مظاہرہ کرنے کے لئے خدا تعالیٰ ہمیں قرآن کریم میں کیا حکم دیتا ہے۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ سورۃ الشوریٰ کی آیت 41 میں فرماتا ہے کہ (۔) (الشوریٰ: 41) اور بدی کا بدلہ کی جانے والی بدی کے برابر ہوتا ہے۔ پس جو کوئی معاف کر دے بشرطیکہ وہ اصلاح کرنے والا ہو تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ پر ہے۔ یقیناً وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں کہ:’’بدی کی جزاء اسی قدر بدی ہے جو کی گئی ہو لیکن جو شخص گناہ کو بخش دے اور ایسے موقعہ پر بخش دے کہ اس سے کوئی اصلاح ہوتی ہو، کوئی شر پیدا نہ ہوتا ہو یعنی عین عفو کے محل پر ہو، نہ غیر محل پر تو اس کا وہ بدلہ پائے گا۔ اس آیت سے ظاہر ہے کہ قرآنی تعلیم یہ نہیں کہ خوانخواہ اور ہر جگہ شر کا مقابلہ نہ کیا جائے اور شریروں اور ظالموں کو سزا نہ دی جائے۔ بلکہ یہ تعلیم ہے کہ دیکھنا چاہئے کہ وہ محل اور موقعہ گناہ بخشنے کا ہے یا سزا دینے کا۔ پس مجرم کے حق میں اور نیز عامہ خلائق کے حق میں جو کچھ فی الواقعہ بہتر ہو وہی صورت اختیار کی جائے۔ بعض وقت ایک مجرم گناہ بخشنے سے توبہ کرتا ہے اور بعض وقت ایک مجرم گناہ بخشنے سے اَور بھی دلیر ہو جاتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اندھوں کی طرح گناہ بخشنے کی عادت مت ڈالو بلکہ غور سے دیکھ لیا کرو کہ حقیقی نیکی کس بات میں ہے۔ آیا بخشنے میں یا سزا دینے میں۔ پس جو امر محل اور موقع کے مناسب ہو وہی کرو۔ افراد انسانی کے دیکھنے سے صاف ظاہر ہے کہ جیسے بعض لوگ کینہ کشی پر بہت حریص ہوتے ہیں یہاں تک کہ دادوں، پڑدادوں کے کینوں کو یاد رکھتے ہیں۔ ایسا ہی بعض لوگ عفو اور درگزر کی عادت کو انتہا تک پہنچنے دیتے ہیں اور بسا اوقات اس عادت کے افراط سے دیوّثی تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور ایسے قابل شرم حِلم اور عفو اور درگزر ان سے صادر ہوتے ہیں جو سراسر حمیّت اور غیرت اور عفت کے برخلاف ہوتے ہیں بلکہ نیک چلنی پر داغ لگاتے ہیں۔ اور ایسے عفو اور درگزر کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سب لوگ توبہ توبہ کر اٹھتے ہیں۔ انہیں خرابیوں کے لحاظ سے قرآن کریم میں ہر ایک خُلق کے لئے محل اور موقع کی شرط لگا دی ہے اور ایسے خُلق کو منظور نہیں کیا جو بے محل صادر ہو۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 351-352 مطبوعہ لندن)

پس یہ ہے .... تعلیم جس پر مخالفین .... کو اعتراض ہوتا ہے۔ جنگوں میں جنگ کی حالت ہے تو جس وقت تک جنگ کی حالت ہے اس وقت تک کیونکہ دشمن حملہ آور ہے اس لئے اس کا سختی سے جواب دو۔ لیکن جب جنگ ختم ہو جائے تو پھر ظلم نہیں کرنا۔ قیدیوں کو رہا کرنا ہے۔ پھر اس کے علاوہ اگر معاشرتی مسائل ہیں تو ان کی اصلاح کے لئے بھی یہ دیکھو کہ سختی سے اصلاح ہوتی ہے یا نرمی سے۔ اگر کسی مجرم کو معاف کرنے سے، اس سے نرمی سے پیش آنے سے، اس کی ہمدردی کرنے سے یہ یقین ہو کہ اس کی اصلاح ہو جائے گی اور جو جرم اُس نے کیا ہے وہ مجبوری کی حالت میں کیا ہے، عادی مجرم نہیں ہے تو پھر معاف کرنا بہتر ہوتا ہے کہ اِس سے اصلاح ہوتی ہے۔ لیکن اگر عادی مجرم ہو تو اس کو اگر معاف کرتے چلے جائیں تو پھر معاشرے کا امن برباد ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو اپنے بندوں کا بہترین ساتھی ہے، اپنے ان بندوں کا جو عباد الرحمٰن ہیں، جو خدا تعالیٰ کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں دینے کے لئے تیار ہیں، جو اس کی عبادت میں طاق ہیں، ان کے لئے پھر اللہ تعالیٰ ایسے حالات پیدا کرتا ہے جو دوسروں کے شر اور نقصان سے ان کو بچائیں۔ ان کو مشکلات سے نکالتا ہے جیسا کہ بیماری کی تکلیف سے نکالنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً بھی اس صفت کا اظہار کر دیا تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس بنیادی چیز کی طرف توجہ دلائی ہے کہ تمہارا مقصد اصلاح ہو۔ اور اس مقصد سے اگر باہر نکلتے ہو تو پھر مقصد نیک نہیں ہے بلکہ ظلم بن جاتا ہے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اللہ کے بندے تو ظلم کا خاتمہ کرنے والے ہوتے ہیں۔

سورۃ شوریٰ کی جو آیت میں نے پڑھی ہے، اس کی اگلی آیات میں مزید کھول کر .... کی خوبصورت تعلیم کا ذکر ہوا ہے۔ فرماتا ہے (۔) (الشوریٰ: 42) اور جو کوئی اپنے اوپر ظلم کے بعد بدلہ لیتا ہے تو یہی وہ لوگ ہیں جن پر کوئی الزام نہیں۔ فرمایا (۔) (الشوریٰ: 43) الزام تو صرف ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی سے کام لیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب مقدر ہے۔ فرماتا ہے۔ (۔) (الشوریٰ: 44) اور جو صبر کرے اور بخش دے تو یقیناً یہ اولوالعزم باتوں میں سے ہے۔ پہلی بات تو یہاں یہ واضح ہو کہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ بدلہ لینے کی اجازت ہے تو قانون اپنے ہاتھ میں لے کر جس طرح چاہو بدلے لے لو۔ اگر .... بھی یہ سمجھیں تو وہ جن کو قرآن کریم کا علم ہے اس کی صحیح حقیقت سمجھتے ہیں لیکن دشمن چونکہ اعتراض کرنے والا ہوتا ہے وہ ان باتوں میں بھی اعتراض نکال لیتا ہے۔ بلکہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ اُولُوْا الْاَمْر کے پاس جاؤ۔ اللہ اور رسول کے بعد اُولُوْا الْاَمْر کا حکم مانو۔ اس لئے فی زمانہ جو بدلہ لینے کی بات ہو رہی ہے تو اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ قانون کے ذریعہ سے جو بھی بدلہ لینا ہے وہ لو۔ قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہے اس سے تو ظلم کے اور دروازے کھلیں گے۔

پس ظلم کا بدلہ اور دفاع قانونی حدود کے اندر رہتے ہوئے لینے کی اجازت ہے اور .... کی تعلیم نہ ہی تصوراتی ہے، نہ ایسی ہے جس پر عمل نہ کیا جا سکے۔ ہاں اس کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ دشمن بجائے اس کے سمجھنے کے اور اور رنگ میں اس کی وضاحتیں کرتا ہے۔ پس .... ایک عملی شکل پیش کرتا ہے کہ ہر ایک شخص میں معاف کرنے کا حوصلہ نہیں ہوتا، اس لئے تم اپنے پر ظلم ہونے پر اپنا دفاع کر سکتے ہو لیکن قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر پکڑتا ہے تو انہیں پکڑتا ہے جو بغیر وجہ کے ظلم کرتے ہیں اور ظلم کرتے ہوئے دوسروں کے حقوق غصب کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس میں ہر قسم کے اخلاقی، جذباتی، معاشی، معاشرتی، مذہبی وغیرہ حقوق شامل ہیں۔ اور یہ لوگ جو حقوق غصب کرنے والے ہیں یہ معاشرے کا امن برباد کرنے والے ہیں اور دوسروں کو بلا وجہ نقصان پہنچانے والے ہیں بلکہ (ان کا) یہ (عمل) سرکشی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خلاف بغاوت ہے۔ ایسے لوگ اگر اپنے ملک کے قانون کی وجہ سے ان ظلموں کے کرنے کے باوجود بچ جاتے ہیں جیسے یہاں آجکل یورپ میں آزادئ خیال کے نام پر دوسروں کے جذبات اور مذہبی خیالات یا مذہبی تعلیم سے کھیلنے کی اجازت ہے۔ لیکن ان سب کو یاد رکھنا چاہئے کہ سب طاقتوں کا مالک ایک خدا ہے جس کے حضور ہر ایک نے حاضر ہونا ہے۔ اس نے سرکشوں کے لئے اگلے جہان میں دردناک عذاب مقدر کر رکھا ہے۔

پھر دیکھیں قرآنی احکامات میں برداشت کی انتہا۔ جبکہ الزام لگانے والے الزام یہ لگاتے ہیں کہ اس میں صبر کی تعلیم نہیں ہے۔ برداشت کی تعلیم نہیں ہے۔ ان آیات میں جو مَیں نے پڑھی ہیں، آخری آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بے شک تم بدلہ لینے اور اپنا نقصان پورا کرنے کا حق رکھتے ہو لیکن اعلیٰ ترین اخلاق یہ ہیں کہ تم صبر کرو اور دوسرے کو معاف کرو۔ ان کی بہتری کے لئے کوشش کرو اگر معاف کرنے سے بہتری پیدا ہو سکتی ہے۔ اور اس کی اعلیٰ ترین مثال آنحضرت ﷺ کی ذات میں ہمیں نظر آتی ہے اور تاریخ نے اسے محفوظ کیا ہے۔ مستشرقین بھی اسے تسلیم کرتے ہیں۔ جب ایک یہودیہ نے آپؐ کو زہر دینے کی کوشش کی تو آپؐ نے اس کو معاف کیا اور کئی مواقع آئے جب آپؐ اپنے پر ظلم کرنے والوں کو معاف کرتے چلے گئے۔ جیسا کہ مَیں نے جو ابھی اقتباس پڑھا ہے اس میں بھی حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔ پھر اس کی انتہاء فتح مکّہ کے وقت ہوئی۔ جب اپنے پیارے ساتھیوں پر ظلم کرنے والوں کو، اپنے پر ظلم کرنے والوں کو تمام اختیارات اور طاقت آنے کے باوجود لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ کہہ کر معاف کر دیا۔ اب بھی دشمن کہتے ہیں کہ .... کے احکامات میں سختی ہے اور کوئی انسانی ہمدردی نہیں اور آنحضرت ﷺ نعوذ باللہ رِفق اور حِلم کے نام کی کوئی چیز نہیں جانتے تھے۔ آپؐ تو اپنی جان کو اس بات سے ہی ہلاک کر رہے تھے کہ یہ لوگ جو شرک کرنے والے ہیں، جو ایک خدا کی عبادت نہ کرنے والے ہیں، اپنی ان حرکتوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے عذاب کے نیچے نہ آ جائیں۔ اپنے ان ظلموں کی وجہ سے جو یہ لوگ آپؐ پر اور آپؐ کے ماننے والوں پر کر رہے تھے کہیں اللہ تعالیٰ کا دردناک عذاب ان کو پکڑ نہ لے۔ آپؐ کی اس صفت کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (۔) (الشعراء:4)

کہ کیا تو اپنی جان کو اس لئے ہلاک کر دے گا کہ وہ مومن نہیں ہوتے؟

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں کہ:’’اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کفار کے ایمان لانے کے لئے اس قدر جانکاہی اور سوز و گداز سے دعا کرتے تھے کہ اندیشہ تھا کہ آنحضرت

ﷺ اس غم سے خود ہلاک نہ ہو جاویں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ ان لوگوں کے لئے اس قدر غم نہ کر اور اس قدر اپنے دل کو دردوں کا نشانہ مت بنا۔ کیونکہ یہ لوگ ایمان لانے سے لاپرواہ ہیں اور ان کے اغراض اور مقاصد اور ہیں۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ اشارہ فرمایا ہے کہ اے نبی (علیہ السلام) جس قدر تُو عقد ہمت اور کامل توجہ اور سوز وگداز اور اپنی روح کو مشقت میں ڈالنے سے ان لوگوں کی ہدایت کے لئے دعا کرتا ہے تیری دعاؤں کے پُر تاثیر ہونے میں کچھ کمی نہیں ہے۔ لیکن شرط قبولیت دعا یہ ہے کہ جس کے حق میں دعا کی جاتی ہے سخت متعصب اور لاپرواہ اور گندی فطرت کا انسان نہ ہو، ورنہ دعا قبول نہیں ہوگی۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد نمبر 21 صفحہ 226 مطبوعہ لندن)

آنحضرت ﷺ کا تو لوگوں کی ہمدردی میں یہ اُسوہ تھا اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ .... مَیں نعوذ باللہ ظلم اور سختی کے سوا کچھ ہے ہی نہیں۔ کیا جنگجو فطرت رکھنے والا اپنے آپ کو اس طرح ہلاکت میں ڈالتا ہے؟ کیا اَنا رکھنے والا اور بدلے لینے والا اپنے پر ظلم کرنے والوں کو اس طرح کھلے دل سے معاف کرتا ہے؟ اللہ تعالیٰ ان عقل کے اندھوں کو آنکھوں کی روشنی عطا فرمائے لیکن ہمارا کام اُسوۂ رسول اللہ ﷺ کو سامنے رکھتے ہوئے دنیا کی بھلائی کے لئے دعا کرنا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ نیک فطرتوں کو، بدفطرتوں سے علیحدہ کردے۔ دنیا جس طرح غلاظتوں میں پڑی ہوئی ہے، یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اس کا انجام کیا ہونا ہے۔ لیکن ہمارا کام یہ ہے کہ اپنے آقا ومطاع ﷺ کے اُسوہ کو سامنے رکھتے ہوئے دنیا کی بھلائی اور بہتری کے لئے دعا کریں۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہم اس نبی کے ماننے والے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا تھا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔)(الانبیاء:108) اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت کے طور پر۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ آیت کا یہ حصہ ''اس وقت آنحضرت ﷺ پر صادق آتا ہے کہ جب آپ ہر ایک قسم کے خُلق سے ہدایت کو پیش کرتے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپؐ نے اخلاق، صبر، نرمی اور نیز مار، ہر ایک طرح سے اصلاح کے کام کو پورا کیا اور لوگوں کو خدا کی طرف توجہ دلائی۔ مال دینے میں، نرمی برتنے میں، عقلی دلائل اور معجزات کے پیش کرنے میں آپؐ نے کوئی فرق نہیں رکھا۔ اصلاح کا ایک طریق مار بھی ہوتا ہے کہ جیسے ماں ایک وقت بچے کو مار سے ڈراتی ہے وہ بھی آپؐ نے برت لیا تو مار بھی ایک خدا تعالیٰ کی رحمت ہے کہ جو آدمی اور کسی طریق سے نہیں سمجھتے خدا اُن کو اس طریق سے سمجھاتا ہے کہ وہ نجات پاویں''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد سوم صفحہ 297)

پس آپؐ مجسّم رحم تھے اور آپؐ کا ہر عمل اور ہر نصیحت اس لئے تھی کہ دنیا خدا تعالیٰ کی رحمت سے حصہ لینے والی بنے۔ وہ ہستی جس کا ہر فعل اور عمل دنیا کے لئے رحمت اور ہمدردی ہو، اس ذات کے بارے میں یہ کہنا کہ نعوذ باللہ وہ ظلم کی تعلیم لائے تھے کتنا بڑا ظلم ہے۔

اس وقت میں بعض احادیث پیش کرتا ہوں جس میں آپؐ کی ہمدردی، نرمی اور رفق کے لئے تڑپ کا اظہار ہوتا ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم آسانی پیدا کرو اور تنگی پیدا نہ کرو اور تم بشارت دینے والے بنو، نہ کہ نفرت پیدا کرنے والے۔

(بخاری۔ کتاب العلم۔ باب ما کان النبی ﷺ یتخولہ بالموعظۃ والعلم حدیث نمبر 69)

جب آپؐ یہ نصیحت فرماتے تھے تو خود سب سے بڑھ کر اس پر عمل فرماتے تھے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا وہ جب کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے ملازمین سے کہتا کہ اس سے صرف نظر کرو تا کہ اللہ بھی ہم سے صرف نظر کرے۔ (قرض کا زیادہ مطالبہ نہیں کرتا تھا) اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اس سے صرف نظر کیا۔ (بخاری۔ کتاب البیوع۔ باب من انظر معسرا حدیث نمبر 2078)۔ یہ لوگ وہ لوگ ہیں جو خدا تعالیٰ کی صفات کو اپنانے کی کوشش کرتے ہیں اور کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں سے پھر خاص سلوک فرماتا ہے۔

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ایسا بندہ لایا جائے گا جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا، تم نے دنیا میں کیا عمل کیا؟.... وہ جواب دے گا کہ ...... اے میرے ربّ! تو نے مجھے اپنا مال دیا میں لوگوں سے خرید وفروخت اور لین دین کرتا تھا اور درگزر کرنا اور نرم سلوک کرنا میری عادت تھی۔ مَیں خوشحال اور صاحب استطاعت سے آسانی اور سہولت کا رویہ اختیار کرتا اور تنگدست کو مہلت دیا کرتا تھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ مجھے اس بات کا زیادہ حق پہنچتا ہے کہ مَیں اپنے بندے سے درگزر سے کام لوں، میرے بندے سے درگزر کرو۔ (مسلم کتاب المساقاۃ باب فضل انظار المعسر 3887)۔ یہ لوگ تو اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے کے بھوکے ہوتے تھے۔ اس لئے لوگوں سے بھی نرمی اور رفق کا سلوک کرتے تھے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا نرمی جس کسی کام میں بھی ہو تو وہ اسے خوبصورت کر دیا کرتی ہے اور جس چیز میں سے نرمی نکال لی جائے تو وہ اسے خراب کر دیتی ہے۔

(صحیح مسلم۔ کتاب البر والصلۃ والاداب۔ باب فضل الرفق۔ حدیث:6497)

جیسا کہ ہم نے پہلی حدیث میں بھی دیکھا تھا اس نرمی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بھی نرمی کرتا ہے، اپنی مخلوق سے بھی نرمی کرتا ہے اور اسی سلوک کی وجہ سے بخشش کے سامان پیدا فرماتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا مَیں تم کو بتاؤں کہ آگ کس پر حرام ہے؟ وہ حرام ہے ہر اس شخص پر جو لوگوں کے قریب رہتا ہے، ان کے لئے آسانی مہیا کرتا ہے اور ان کو سہولت دینے والا ہے۔

(سنن ترمذی۔ صفۃ القیامۃ۔ باب نمبر 110/45۔ حدیث نمبر 2488)

پھر ایک جگہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں جو رفق اور نرمی سے محروم رہا وہ ہر قسم کی بھلائی سے محروم رہا۔

(صحیح مسلم۔ کتاب البر والصلۃ۔ باب فضل الرفق۔ حدیث نمبر 6493)

پھر حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ! اللہ تعالیٰ رفیق ہے اور وہ رِفق کو پسند فرماتا ہے اور وہ رِفق پر وہ کچھ عطا کرتا ہے جو وہ سختی پر عطا نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے علاوہ وہ کسی اور شے پر عطا کرتا ہے۔

(صحیح مسلم۔ کتاب البر والصلۃ۔ باب فضل الرفق۔ حدیث نمبر 6496)

تو آنحضرت ﷺ جو ہر وقت اللہ تعالیٰ کے پیار اور محبت کے بھوکے تھے کیا ان سے توقع کی جا سکتی ہے کہ اپنے ماننے والوں کو یہ نصیحت کریں اور خود اس پر عمل نہ کرنے والے ہوں؟

پھر آپؐ فرماتے ہیں، حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تین باتیں جس میں ہوں اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفاظت اور رحمت میں رکھے گا اور اسے اپنی جنت میں داخل کرے گا۔ پہلی یہ کہ وہ کمزوروں سے رِفق اور نرمی کا سلوک کرے۔ دوسری یہ کہ وہ ماں باپ سے شفقت کا سلوک کرے۔ تیسری یہ کہ خادموں اور نوکروں سے اچھا سلوک کرے۔

(ترمذی۔ صفۃ القیامۃ والرقائق۔ باب 113/48۔ حدیث نمبر 2494)

پھر ایک روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ! نرمی اختیار کر کیونکہ اللہ جب کسی گھر والوں کو خیر پہنچانے کا ارادہ کرتا ہے تو ان کی رہنمائی رِفق کے دروازے کی طرف کر دیتا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل۔ مسند عائشۃ۔ جلد نمبر 8 حدیث نمبر 25241 صفحہ 175۔ عالم الکتب للطباعۃ بیروت۔ طبع اول 1998ء)

حضرت مُعاویہ بن اَلحَکَم اَلسُّلَمِیّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نماز میں رسول

کریم ﷺ کے ساتھ کھڑا تھا کہ اسی اثناء میں ایک شخص نے چھینک ماری تو مَیں نے بلند آواز سے یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہہ دیا۔ اس پر لوگ مجھے گھورنے لگے جو مجھے بہت برا محسوس ہوا۔ مَیں نے کہا تم مجھے کیوں تیز نظروں سے گھورتے ہو۔ اس پر لوگوں نے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنا شروع کردیئے۔ جب مَیں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کرا رہے ہیں تو مَیں خاموش ہو گیا۔ جب رسول کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو کہتے ہیں میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں، مَیں نے آپؐ سے پہلے اور آپؐ کے بعد ایسا معلم نہیں دیکھا جو اتنے اچھے انداز میں سکھانے والا ہو۔ خدا کی قسم! نہ تو آپؐ نے مجھے تیوری چڑھا کر دیکھا اور نہ سرزنش کی اور نہ ہی ڈانٹا بس اتنا کہا کہ نماز میں لوگوں سے کسی قسم کی بات چیت مناسب نہیں۔ نماز تو صرف تسبیح اور تکبیر اور قرآن مجید کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے ہوتی ہے۔

(صحیح مسلم۔ کتاب المساجد۔ باب تحریم الکلام فی الصلوٰۃ۔ نمبر 1087)

تو یہ آپؐ کے اپنوں کو سکھانے کے انداز تھے۔

پھر غیروں سے کیا سلوک تھا؟ دشمنوں سے کیا سلوک تھا؟ (اس کی) ایک (مثال) تو ہم فتح مکّہ میں دیکھ چکے ہیں۔ لیکن جو پہلی جنگ بدر کی تھی اس کا ایک واقعہ ہے کہ جنگ بدر کے موقع پر جس جگہ اسلامی لشکر نے پڑاؤ ڈالا وہ کوئی ایسی اچھی جگہ نہیں تھی۔ اس پر حباب بن مُنذر نے آپؐ سے دریافت کیا کہ آیا خدائی الہام کے تحت آپؐ نے یہ جگہ پسند کی ہے یا محض فوجی تدبیر کے طور پر اس کو اختیار کیا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ تو محض جنگی حکمت عملی کے باعث ہے۔ انہوں نے عرض کی کہ یہ مناسب جگہ نہیں ہے۔ آپؐ لوگوں کو لے کر پانی کے چشمہ کے قریب چلیں تا کہ اس پر قبضہ ہو جائے اور وہاں حوض بنالیں گے اور پانی پی سکیں گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم نے اچھی رائے دی ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ صحابہ سمیت پانی کے قریب چلے گئے اور وہاں جا کے پڑاؤ ڈالا۔ تھوڑی دیر کے بعد قریش کے لوگ پانی پینے اس حوض پر آئے تو آپؐ نے صحابہ سے فرمایا کہ ان کو پانی پی لینے دو۔ کیونکہ صحابہ کا خیال یہ تھا کہ ان کو پانی سے روکا جائے گا لیکن آنحضرت ﷺ نے فرمایا: نہیں ان کو پانی پی لینے دو۔

(سیرۃ النبویۃ لابن ھشام۔ صفحہ 484۔ جنگ بدر۔ مشورۃ الحباب علی رسول اللّٰہ الی اسلام ابن حزام۔ مطبع دارالکتب العلمیۃ بیروت۔ طبع اول 2001ء)

تو یہ ہے دشمن سے بھی سلوک کہ صحابہ کا خیال تھا کہ پانی سے دشمن کو محروم کرنے کے لئے قبضہ کیا جائے تا کہ وہ تنگ آ جائے۔ یہ بھی جنگی چالوں میں سے چال ہے۔ لیکن آپؐ نے اس ارادے سے یقیناً قبضہ نہیں کیا تھا کہ دشمن کو پانی سے محروم کر دیں گے۔ آپؐ نے تو اس ارادے سے قبضہ کیا ہو گا کہ مَیں خدا تعالیٰ کی صفات کا پرتو ہوں، مَیں تو اس جگہ سے دشمن کو پانی لینے دوں گا لیکن اگر دشمن نے اس جگہ قبضہ کر لیا تو وہ ہمیں اس پانی سے محروم کرے گا جس کی وجہ سے تنگی ہو گی۔ گویا یہ قبضہ اپنوں اور غیروں دونوں کے لئے ہمدردی کے جذبے کے تحت تھا۔ کیا آج کل کے اس زمانے میں بھی، جب دنیا اپنے آپ کو Civilized کہتی ہے، ایسی مثالیں مل سکتی ہیں؟ پس یہ اعلیٰ اخلاق اور نرمی اور ہمدردی اور رِفق کی نصائح ہیں جو آپ نے اپنی اُمّت کو دیں اور جس کے اعلیٰ ترین نمونے آپؐ نے خود قائم فرمائے۔

اللہ تعالیٰ دنیا کو بھی انصاف کی آنکھ سے اس حسین چہرے کو اور اس حسین تعلیم کو دیکھنے کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے عمل، ہماری دعاؤں، ہمارے درُود کو بھی قبول کرتے ہوئے اس طرح برکت سے نوازے کہ ہم جلد تر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا روشن چہرہ اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ دنیا کے ہر خطے، ہر شہر اور ہر گلی میں چمکتا ہوا دیکھیں۔ دنیا جلد تر آپؐ کے جھنڈے تلے آ جائے اور آپؐ کا ہر دشمن جو انصاف کے تمام تقاضوں کو پامال کرتے ہوئے آپؐ کی ذات مبارک پر حملے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہے وہ ذلیل وخوار ہو جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:

ایک افسوسناک خبر ہے۔ گزشتہ دنوں 19 / مارچ کو ڈاکٹر محمد سرور خان صاحب کو آپ کے گاؤں میں (سنگو ضلع پشاور میں ان کا گاؤں ہے) رات 8 بجے (۔) کر دیا گیا۔ دروازے پر گھنٹی بجی۔ آپ باہر نکلے، کلینک کرتے تھے، تو چند نامعلوم شرپسند افراد نے گولیوں کی بوچھاڑ کر کے آپ کو (۔) کر دیا۔ آپ کی عمر 74 سال تھی۔ 1954ء میں بیعت کی سعادت حاصل ہوئی تھی اور احمدیت کی خاطر بڑی قربانیوں کی توفیق پائی۔

نہایت نڈر، دلیر اور نیک انسان تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے علاقے میں آپ کی شہرت بھی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں شفا رکھی ہوئی تھی۔ کافی اثر ورسوخ تھا۔ اکیلا احمدی خاندان تھا۔ پہلے بھی آپ پر قاتلانہ حملے ہوئے ہیں لیکن ہمیشہ محفوظ رہے تھے۔ حملوں کے باوجود بہادر بہت تھے۔ لوگوں نے کہا بھی کہ گاؤں چھوڑ دیں آپ نے اپنا علاقہ نہیں چھوڑا۔ آپ کی چھ بیٹیاں اور 3 بیٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر دے۔ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی اس قربانی کو قبول کرتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ ابھی نماز جمعہ کے بعد مَیں ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔

قرآں کو یاد رکھنا

اے دوستو پیارو! عقبےٰ کو مت بسارو — کچھ زاد راہ لے لو، کچھ کام میں گزارو
دنیا ہے جائے فانی دل سے اسے اتارو
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

جی مت لگاؤ اس سے دل کو چھڑاؤ اس سے — رغبت ہٹاؤ اس سے بس دور جاؤ اس سے
یارو! یہ اژدہا ہے جاں کو بچاؤ اس سے
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

قرآں کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں — جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں
ان پر خدا کی رحمت جو اس پہ لائے ایماں
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

ہے چشمۂ ہدایت جس کو ہو یہ عنایت — یہ ہیں خدا کی باتیں ان سے ملے ولایت
یہ نور دل کو بخشے دل میں کرے سرایت
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

قرآں کو یاد رکھنا پاک اعتقاد رکھنا — فکر معاد رکھنا پاس اپنے زاد رکھنا
اکسیر ہے پیارے صدق و سداد رکھنا
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

(درثمین)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81098 میں رشید احمد خان

ولد الطاف حسین خان شاہجہانپوری قوم پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ذاتی سرمایا -/1000000 روپے (جو اپنے بیٹے کو بطور قرض حسنہ دیا ہوا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد خان گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود خان ولد رشید احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد صدیق ولد میاں قربان حسین

مسل نمبر 81099 میں ہما اکبر

بنت محمد اکبر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1996ء ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہُما اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 فضیل احمد ولد چوہدری محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ساجد ولد نواب دین

مسل نمبر 81100 میں میر انیس احمد بٹ

ولد میر نصیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر انیس احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خاں ساجد وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 39851

مسل نمبر 81101 میں محمد یونس خان

ولد محمد خان قوم کالریہ پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال مالیتی -/350000 روپے (2) رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بیٹا مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس خان۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان ساجد وصیت نمبر 29302۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 39851

مسل نمبر 81102 میں سکینہ بی بی

زوجہ محمد یونس خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/1 ایکڑ اندازاً مالیتی فی ایکڑ -/400000 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/7000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خاں ساجد وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 39851

مسل نمبر 81103 میں نازیہ فاروق

زوجہ فاروق احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/230000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خاں ساجد وصیت نمبر 29302۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 39851

مسل نمبر 81104 میں سید فریاد احمد سبزواری

ولد سید رشید احمد سبزواری قوم سید پیشہ کاروبار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 2 جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 21 مرلہ مالیتی اندازاً -/735000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید فریاد احمد سبزواری۔ گواہ شد نمبر 1 سید مقبول احمد ولد سید فریاد احمد سبزواری گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی (مرحوم)

مسل نمبر 81105 میں سید مقبول احمد

ولد سید فریاد احمد سبزواری قوم سید پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 2 جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید فریاد احمد سبزواری والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی (مرحوم)

مسل نمبر 81106 میں عفان محمد

ولد محمد انور صدیقی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عفان محمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان طاہر ولد محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 2 عظمت حسین شہزاد بھٹی ولد بشیر احمد

مسل نمبر 81107 میں راجا بشیر احمد

ولد بشارت احمد قوم سہرانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ

ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد مکوانہ ولد حمید اللہ

مسل نمبر 81108 میں افضال احمد مبشر باجوہ

ولد شرافت احمد مبشر باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضال احمد مبشر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عظمت علی سہیل ولد رانا شوکت علی

مسل نمبر 81109 میں محمد مسلم ناصر

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مسلم ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل۔ گواہ شد نمبر 2 عظمت علی سہیل

مسل نمبر 81110 میں محمد ارشد

ولد محمد یعقوب قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد مغل ولد سعید احمد مغل

مسل نمبر 81111 میں توقیر ناصر

ولد عبدالمومن بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر ناصر گواہ شد نمبر 1 عظمت علی سہیل ولد رانا شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 عظمت حسین شہزاد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 81112 میں مسعود احمد باجوہ

ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 81113 میں محی الدین

ولد ملک نواب دین (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 200 گز (2) مارکیٹ واقع نزد شارع لیاقت کوئٹہ (3) مکان واقع سمنگلی ہاؤسنگ سوسائٹی کوئٹہ (4) مکان واقع مسجد روڈ کوئٹہ (5) بلڈنگ واقع سٹلائیٹ ٹاؤن (6) فلیٹ بمعہ دودکانیں واقع جوہر روڈ کراچی (7) دوعدد پلاٹس واقع جناح ٹاؤن کراچی (8) 3 عدد پلاٹس واقع چلتن ہاؤسنگ سوسائٹی کوئٹہ (9) پلاٹ واقع ہزار گنجی کوئٹہ (10) دفتر واقع شارع لیاقت کوئٹہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/87000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محی الدین۔ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ساجد وصیت نمبر 27326 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد وصیت نمبر 36678

مسل نمبر 81114 میں حامد علی خان

ولد محمد علی خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بروری روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 200 گز واقع شال کوٹ ڈسکہ اندازاً مالیتی -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 + -/2300 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد علی خان۔ گواہ شد نمبر 1 ماجد علی ولد محمد علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 راشد علی خان وصیت نمبر 30095

مسل نمبر 81115 میں چوہدری نصراللہ خاں

ولد چوہدری لال خان چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ زمینداری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلہو کی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 47 ایکڑ مالیتی اندازاً -/5550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نصراللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر حمید مربی سلسلہ ولد عبدالحمید طارق۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت محمود ولد محمد شریف کھوکھر

مسل نمبر 81116 میں نسرین اختر

بنت فیض احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد طاہر ولد فیض احمد

مسل نمبر 81117 میں سرداراں بی بی

بیوہ فضل کریم گجر (مرحوم) قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت 2003ء ساکن ڈلہ بوڑا ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)20 کنال زرعی اراضی مالیتی -/575000روپے (2) حق مہراداشدہ -/10000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/50000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سرداراں بی بی ۔گواہ شد نمبر1 ارشدعلی ولد فضل کریم ۔گواہ شدنمبر2 عبدالعزیز عابدمربی سلسلہ ولدعبدالرشید

مسل نمبر 81118 میں ہارون مقصود

ولدمقصوداحمدقوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن متابہ چک نمبر9 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ہارون مقصود۔ گواہ شد نمبر1 داؤداحمد وصیت نمبر48945۔گواہ شد نمبر2 مقصوداحمد والدموصی

مسل نمبر 81119 میں کامران ندیم

ولدیحیٰ ندیم قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔کامران ندیم ۔گواہ شد نمبر1 احمد جمال ولد خواجہ محمد یوسف۔گواہ شدنمبر2 احمد جمال ولد محمد جلیل احمد

مسل نمبر 81120 میں ڈاکٹر ممتاز احمد عمر

ولدمیاں قمراحمدقوم آرائیں پیشہ ڈاکٹرعمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/16500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹرممتازاحمدعمر۔گواہ شد نمبر1 احسان احمد سنوری وصیت نمبر 54611 گواہ شدنمبر2 لطیف احمد سنوری وصیت نمبر 40127

مسل نمبر 81121 میں ڈاکٹر مشتاق احمد شیخ

ولدشیخ منظورعلی (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ڈاکٹرعمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولالہ زارمورگاہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 32 مرلہ رہائشی مکان اندازاًمالیتی -/6500000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/54607 روپے ماہوار بصورت پنشن وغیرہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹرشیخ مشتاق احمد۔ گواہ شدنمبر1 چوہدری منیراحمد وصیت نمبر19275 گواہ شدنمبر2 چوہدری انیس احمد وصیت نمبر34981

مسل نمبر 81122 میں گلزار احمد چغتائی

ولدفیروزالدین چغتائی قوم چغتائی پیشہ پنشنر/ملازمت عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ8-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000+-/20000 روپے ماہوار بصورت پنشن +ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔ گلزاراحمد چغتائی ۔گواہ شدنمبر1 تنویرطارق ولدمحمد منشاء طارق ۔گواہ شدنمبر2 انجم فاروق ولدمحمد منشاءطارق

مسل نمبر 81123 میں محمد اعظم قریشی

ولدمحمد یونس قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبارعمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن آبادراولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی6 مرلہ مکان اندازاًمالیتی -/1500000روپے (2) رہائشی 6 مرلہ مکان اندازاًمالیتی-/1200000 روپے مکان واقع چمن آبادراولپنڈی۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور مبلغ -/48000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتارہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔محمداعظم قریشی ۔گواہ شدنمبر1 چوہدری عبدالقدیر ولدصوبیدار عبدالوہاب ۔گواہ شدنمبر2 ناصراحمد

مسل نمبر 81124 میں رانا نذیر احمد

ولدرانا سلامت اللہ قوم راجپوت پیشہ فوٹوگرافی عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جوہرآبادراولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رانا نذیر احمد۔گواہ شد نمبر1 لطیف احمد سنوری وصیت نمبر40127۔گواہ شد نمبر2 عطاءالمالک ولدعبدالماجد

مسل نمبر 81125 میں عمران احمد

ولدنذیراحمدقوم جٹ پیشہ ملازمت عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ ساڑھے پانچ مرلہ مالیتی اندازاً-/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔عمران احمد گواہ شد نمبر 1 نذیراحمد والدموصی ۔گواہ شدنمبر 2 عطاءالمحسن رضوان ولدشفیق احمد

مسل نمبر 81126 میں صدف عمران

زوجہ عمران احمدقوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 180 گرام اندازاًمالیتی -/234000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔صدف عمران ۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمدولد صوبیدارمیجرعلی محمد۔ گواہ شدنمبر2 عطاءالمحسن رضوان ولدشفیق احمد

مسل نمبر 81127 میں شہلا نجیب

زوجہ نجیب احمد مرزاقوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آریہ محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً-/562500 روپے(2) حق مہربذمہ خاوند-/60000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہلا نجیب۔ گواہ شدنمبر1 نجیب احمد مرزا خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 چوہدری مشتاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 81128 میں روبینہ ارشاد

زوجہ سید ارشاد احمد قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ارشاد۔ گواہ شد نمبر1 سید ارشاد احمد وصیت نمبر 55535۔ گواہ شدنمبر2 حسن جمیل وصیت نمبر 57071

مسل نمبر 81129 میں فرزانہ اویس

زوجہ اویس خان منہاس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/66300 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ اویس۔ گواہ شدنمبر1 اویس خان منہاس خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 شرجیل خان منہاس ولد خان منہاس

مسل نمبر 81130 میں قدسیہ انجم

بنت فیاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کیرج فیکٹری کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22100 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ انجم
گواہ شد نمبر1 فیاض احمد والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 عبدالحفیظ عامر ولد عبدالحئی

مسل نمبر 81131 میں اقبال احمد ملک

ولد ملک فخر اقبال شبلی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال احمد ملک
گواہ شدنمبر1 ملک فخر اقبال شبلی وصیت نمبر 24488
گواہ شدنمبر2 افضال احمد ملک ولد ملک فخر اقبال شبلی

مسل نمبر 81132 میں ثروت اقبال

زوجہ اقبال احمد ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 440-54 گرام مالیتی -/98481 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ثروت اقبال۔ گواہ شدنمبر1 ملک فخر اقبال شبلی وصیت نمبر 24488۔ گواہ شدنمبر2 افضال احمد ملک ولد ملک فخر اقبال شبلی

مسل نمبر 81133 میں سدرۃ المنتہٰی

بنت قریشی طاہر احمد ناصر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کشمیریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرۃ المنتہٰی۔ گواہ شدنمبر1 قریشی طاہر احمد ناصر والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 نصیر احمد وقاص ولد قریشی طاہر احمد ناصر

مسل نمبر 81134 میں عزیز احمد

ولد عمر دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ قائد آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد قمر ولد عزیز احمد۔ گواہ شدنمبر 2 وقار احمد طاہر ولد عزیز احمد

مسل نمبر 81135 میں بشریٰ عزیز

زوجہ عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ قائد آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/44200 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عزیز۔ گواہ شد نمبر1 عدیل احمد قمر۔ گواہ شدنمبر2 وقار احمد طاہر

مسل نمبر 81136 میں محمد اقبال بٹ

ولد محمد حسین بٹ قوم بٹ پیشہ پنشنر/کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/900000 روپے (2) بینک بیلنس -/50000 روپے (3) کاروباری سرمایا کی رقم -/100000 روپے (4) گریجوئٹی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800+7200 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال بٹ۔ گواہ شدنمبر 1 محمد افضال اظہر ملک ولد ملک محمد یعقوب۔ گواہ شدنمبر 2 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی

مسل نمبر 81137 میں ملک نعیم اللہ

ولد نصر اللہ (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک نعیم اللہ۔ گواہ شدنمبر1 محمد حبیب اللہ وصیت نمبر 33558۔ گواہ شدنمبر 2 سید مقصود احمد شاہ ولد سید مسعود مبارک شاہ

مسل نمبر 81138 میں عمیرہ وسیم (سعدیہ وسیم)

زوجہ وسیم احمد سدھو قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/710000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمیرہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد سدھو خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مظفر احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 81139 میں رضوان احمد

ولد چوہدری محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (والدہ اور تین بھائیوں کے نام) کا حصہ (2) پلاٹ برقبہ 60x30 واقع I16/2۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد خان ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ

مسل نمبر 81140 میں ملک مغفور احمد

ولد ملک منصور احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مغفور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر حفیظ ملک وصیت نمبر 54168

مسل نمبر 84141 میں امتہ الولی شکیل

زوجہ مرزا شکیل مبرور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 174 گرام (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الولی شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا شکیل احمد ولد میاں شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا یاسر احمد ولد مرزا شکیل احمد

مسل نمبر 81142 میں منصورہ داؤد

زوجہ راجہ داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی اندازاً -/272000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ داؤد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد یونس

حضرت سارہ بیگم صاحبہ

حضرت مصلح موعود کی حرم رابع حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولانا عبدالماجد صاحب بھاگلپوری تھیں۔ حضور کی حرم ثانی حضرت امتہ الحئی بیگم کی وفات سے عورتوں کی تعلیم وتربیت میں ایک خلا پیدا ہو گیا تھا۔ اس عظیم مفاد کی خاطر آپ نے نکاح کا ارادہ فرمایا چنانچہ 12/اپریل 1925ء کو حضرت مصلح موعود نے بیت اقصیٰ قادیان میں اپنا نکاح حضرت سارہ بیگم صاحبہ سے پڑھا۔ حضرت سارہ بیگم کو اللہ تعالیٰ نے تین بچوں سے نوازا۔

1۔ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب

2۔ صاحبزادی امتہ النصیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم پیر معین الدین صاحب

3۔ صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب

آپ کا انتقال جواں سالی میں ہی 13 مئی 1933ء کو قادیان میں ہو گیا۔ اس وقت حضرت مصلح موعود راولپنڈی میں دورہ پر تھے۔ آپ قادیان تشریف لائے اور جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں آپ کی تدفین ہوئی۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی حرم سیدہ سارہ بیگم صاحبہ کے ذکر خیر میں ایک تفصیلی مضمون تحریر فرمایا ”میری سارہ“ کے عنوان سے الفضل میں شائع ہوا۔ اب یہ مضمون انوار العلوم جلد 13 میں طبع شدہ ہے اس میں حضرت مصلح موعود نے آپ کے بارہ میں تحریر فرمایا:

”سارہ بیگم کی زندگی کا اگر خلاصہ کیا جائے تو وہ ان تینوں لفظوں میں آ جاتا ہے۔ پیدائش، پڑھائی اور موت، انہوں نے ہوش سنبھالتے ہی پڑھنا شروع کیا اور شادی سے پہلی پڑھائی تو غالباً علم کی خاطر ہوگی لیکن شادی کے بعد ان کی پڑھائی فقط دین کی خدمت کی خاطر تھی۔ دنیا میں لاکھوں عورتیں پڑھ رہی ہیں ہزاروں ایم، اے۔ بی، اے موجود ہیں لیکن سارہ بیگم کی پڑھائی اور ان کی پڑھائی میں ایک فرق تھا۔“

”سارہ بیگم نیک نیتی سے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کوشش کرتے ہوئے فوت ہوئیں اور جو اس طرح جان دیتا ہے وہ شہید ہوتا ہے اور پھر انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی آخر الزمان کے قول کے مطابق زچگی کی بیماری سے وفات دے کر ظاہراً بھی شہادت کا مرتبہ عنایت فرمایا ہے۔ پس وہ زندہ ہیں اور ان کے نیک کام جاری رہیں گے کیونکہ وہ جو خدا تعالیٰ کے لئے بوجھ اٹھاتا ہے اور اسی کام میں جان دیتا ہے خدا تعالیٰ اس کے کام کو مٹنے نہیں دیا کرتا۔ بعض لوگ اپنی حیات سے دنیا کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور بعض موت سے۔ یہی خدا کی سنت ہے جو قدیم سے چلی آئی ہے“

”اے مخلص باپ کی مسکین بیٹی! خدا کی تجھ پر رحمتیں ہوں تو نے اس دنیا میں لوگوں کے لئے زندگی بسر کی۔ خدا تعالیٰ اگلے جہان کو تیرے لئے خوشی کی جگہ بنا دے، تیرے گناہ مٹائے جائیں اور تیری نیکیاں بڑھیں۔“

تصحیح

مورخہ 3 مئی 2008ء کے روزنامہ الفضل میں شائع مسل نمبر 80777 کے موصی رانا محبوب احمد قمر ولد رانا عزیز الرحمٰن خاں صاحب مرحوم ہیں گواہان درج ذیل ہیں۔ (1) رانا عبدالحکیم خاں کاٹھگڑھی ولد حاجی چوہدری عبدالحمید خاں (2) رانا مبین کاشف خان ولد رانا عبدالحکیم خاں کاٹھگڑھی احباب درستگی فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کار پرداز ربوہ)

دارالضیافت میں خالی آسامی

دارالضیافت میں ایک ماہر باورچی کی فوری ضرورت ہے جو دیسی، انگریزی اور چائنیز کھانے پکانے کا وسیع تجربہ رکھنے کے ساتھ سٹاف کو کنٹرول کرنے اور کام لینے کی اہلیت بھی رکھتا ہو خواہشمند احباب مکرم صدر صاحب محلّہ کی سفارش کے ساتھ فوری ملیں۔ تنخواہ کا فیصلہ بالمشافہ ہوگا۔

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

G.H.P کی معیاری زوداثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی SP-10ML: SP-25ML
30/200/1000 Rs.15/= Rs.30/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 120 اور 240 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شواب سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
پیکنگ: 120ML قیمت =/250 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج =/450 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

ججز کی بحالی کے مذاکرات ناکام' شریف برادران وطن واپس پہنچ گئے

ججز کی بحالی کیلئے لندن میں نواز شریف اور آصف زرداری کے درمیان جاری مذاکرات ناکام ہوگئے۔ شریف برادران وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ جیو کے مطابق لندن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میاں نواز شریف نے کہا کہ ججز کی بحالی کے معاملے کو حل کرنے کیلئے ان کی آخری وقت تک پرخلوص کوششیں جاری رہیں لیکن معاملہ کسی نہج پر نہیں پہنچ سکا۔

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ماؤں کا عالمی دن منایا گیا

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ماؤں کا عالمی دن ''مدرڈے'' منایا گیا۔ اس حوالے سے ماؤں کی عظمت کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا اور اس سلسلے میں ملک بھر میں مختلف تقریبات منعقد ہوئیں۔ میڈیا نے خصوصی پروگرام نشر کئے جبکہ این جی اوز اور سوشل تنظیموں نے بھی یہ دن منایا۔

پاکستان نے امدادی سامان کے 2 طیارے میانمر روانہ کر دیئے

پاکستان نے طوفان سے متاثرہ ملک میانمر کے لئے امدادی سامان سے بھرے 2 طیارے سی ون تھرٹی روانہ کر دیئے۔ ان طیاروں میں میانمر میں طوفان سے متاثرہ افراد کے لئے امدادی سامان بھیجا گیا ہے جس میں خیمے' پلاسٹک شیٹس' بڑی تعداد میں مچھر دانیاں' ضروری ادویات اور پانی صاف کرنے والی گولیاں شامل ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 13 مئی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:59

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

روحی ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society. Lahore Cantt.

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ورائٹی: بخارا، اصفہان، شجر کار، وچی ٹیبل ڈیزائن، کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

Sarmad Jewellers
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952
different.like you...

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر، کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
ڈاکٹر نعیم احمد
نعیم آپٹیکل سروس
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

nps
The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel :061-6779794

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

KOHINOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

جلسہ سالانہ UK 2008
جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن 03028411770
042-5177124,5162310,5164619
67۔سی فیصل ٹاؤن لاہور

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد ویشنگ فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر

ایل جی' ڈاؤلینس' ویوز' ہائیر' پیل' سونی' سام سنگ' سپر نیشنل' اورینٹ' مٹسوبشی' سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

خلافت جوبلی کی خوشی میں بہترین آفر
اب صرف =/4600 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں بمع فٹنگ
یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835